

MODE: Regular

Name : Muhammad Shakeel Siddiqui

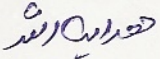
Serial No : 18826

Address : Karachi, Pakistan

Date : 3/12/2013

Subject : HARAM-HALAL

Contact No:

Writer : 

Email :

Assalam-o-Alaikum

We all know that whenever we deliver any kind of services or goods to any person or company, we take money for that but we have seen that all schools take fees of two months summer vacation but do not provide any kind of education to student.

So my question is that, the money taken by schools is HALAL or HARAM ?

My 2nd question is that the charges taken by van drivers for two months summer vacation in which they do not pick and drop the children, are HALAL or HARAM ?

JAZAKALLAH KHAIR ہم سب جانتے ہیں۔ کہ جب ہم کسی قسم کی سروس یا کوئی چیز کسی شخص یا کمپنی کو دہنجاتے ہیں۔ ہم ان سے اسلئے لیتے ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تمام اسکول گریجویٹ دو مہینوں کی چھٹیوں کی فیس لیتے ہیں۔ اور کسی قسم کی تعلیم بچوں کو فراہم نہیں کرتے۔ میرا سوال یہ ہے کہ اسکول کی طرف سے یہ رقم لینا حلال ہے یا حرام؟

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ جو گاڑیوں کے ڈرائیور گریجویٹ کے دو مہینوں کی چھٹیوں کی فیس لیتے ہیں۔ اور ان دو مہینوں میں بچوں کو لاتے لیجاتے نہیں ہے۔ تو یہ ایسے انکے لئے حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلياً

جب اساتذہ اور دیگر عملہ کی تنخواہیں اور بلڈنگ کا کرایہ اور دیگر اخراجات ان چھٹیوں میں بھی ان طلبہ کی وجہ سے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اور اسکول کا ذریعہ آمدنی فقط فیس ہی ہے۔ تو اس صورت میں چھٹیوں کے زمانے کی فیس وصول کرنا اس طرح گناہی بھی چھٹیوں کے دوران بچوں کی وجہ سے مقید رہتی ہے اور عموماً اس کا کرایہ دینے کا رواج ہے لہذا اسکا لینا بھی شرعاً جائز اور درست ہے۔

في الهدية: وكما يجب الأجر باستيفاء المنا فح يجب

بالتمكن من استيفاء المنا فح اذا كانت الاجارة صحيحة حتى ان

المسافر دارا وحالو تامرة معلومة ولم يكن فيها في تلك المدة

مع تمكنه من ذلك تجب الأجرة كذا في المحيط (ج ٣ ص ٤٣) -

وفيه ايضاً: قال لآخر هذه الدر بدينا في سنة هل رضينه فقال

نعم فذفع اليه المصاح فهو اجارة (ج ٣ ص ١١) - والله اعلم بالصواب

هدية الله ذل لسان غفيرة

دارالافتاء جامعہ بینورہ کراچی

۲۱ شعبان ۱۴۳۵ھ

الجواب
مذکورہ سائل کا جواب
دارالافتاء بینورہ کراچی

الجواب
مذکورہ سائل کا جواب
دارالافتاء بینورہ کراچی

دارالافتاء بینورہ کراچی

۱۶۶۲۶
۱۱
۱۳۳۹

۲۱/۷/۱۳